سوال

(1061) محکمہ جاتی تحقیق کے سلسلے میں عورت کا گواہ بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نے بفضلہ تعالیٰ سکول میں تدریس چھوڑدی ہے اوراب وہ گھرداری میں لگ گئی ہے ، لیکن ہوا یہ کہ ایک محکمہ جاتی تحقیق کے سلسلے میں اسے ایک گواہی کےلیے طلب کیا گیا جومدیر کے خلاف تھی، کہ اس کا اخلاق کیسا ہے، تو بیوی نے اللہ کی قسم اٹھا کرکہا کہ وہ اچھے اخلاق کا مالک ہے۔ چونکہ یہ ان معاملات میں نئی تھی اس لیے اس طرح سے کہہ دیا، حالانکہ وہ مدیرفی الواقع کوئی اچھے اخلاق وکردار کا مالک نہیں ہے۔ تواس گواہی کا کیا حکم ہے اوراس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہئے کہ کثرت سے استغفار کرے اوراللہ عزوجل سے معافی مانگے اوردیگراعمال صالحہ کثرت سے کرنے کی کوشش کرے، اورآپ بھی اس کےلیے دعا کریں اوراس کے علاوہ اس کے ذمے کچھ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 745

محدث فتویٰ